PRIX(01)09

اردو(لازمی)

9th (Fresh/Reapear)

نوٹ:۔ سیکشن (ب) اور سیکشن (ج) کیلئے کل وقت 2 گھنٹے اور 40 منٹ ہیں۔

سیکشن (ب) نمبر:۳۶

سوال نمبر II۔ نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی سے نو (9) کے جوابات دیں ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

(۱) حضرت عائشہؓ نے حضورؐ کے اخلاق کے متعلق کیا فرمایا تھا؟

(۲) خادم خلق نے ایک عورت اور دو بچوں کو کیسے بچایا؟

(۳) گل نواز کی خدمات کو اپنے الفاظ میں لکھیں؟

(۴) مہمان سے اپنے دوست کا مکان تلاش کرنے میں کیا غلطی ہوئی؟

(۵) نورخان دفعداری سے آگے کیوں ترقی نہ پا سکے؟

(۶) نورخان کے کردار میں کیا کیا خوبیاں تھیں؟

(۷) قائداعظم نے پٹھانوں کی تعریف کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟

(۸) صاحب خانہ کو اپنے گھر میں آرام وسکون کیوں نہ مل سکا؟

(۹) ڈرامہ آرام وسکون کا بنیادی کیا ہے؟

(۱۰) مصنف کے نزدیل سب کی برتری کا انحصار کن باتوں پر ہے؟

(۱۰) مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیں۔

مستعمل ۔ تفوق ۔ محاسن ۔ طلسم

(۱۱) جملوں میں استعمال کر کے تذکیر وتانیث واضح کیجئے۔

تہذیب ۔ زوال ۔ [illegible] ۔ [illegible]

سیکشن (ج) نمبر:۲۴

نوٹ:۔ کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔ ہر سوال کے آٹھ (8) نمبر ہیں۔

سوال نمبر III:۔ مصنف سبق اور اس کے متن کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کریں۔

(الف) حضورؐ کے مزاج میں سادگی بہت تھی کھانے پہننے اوڑھنے اٹھنے بیٹھنے کی چیز میں تکلف پسند نہ تھا جو سامنے آجاتا وہ کھا لیتے پہننے کیلئے موٹا چھوٹا جو مل جاتا اس کو پہن لیتے زمین پر چٹائی پر فرش پر جہاں جگہ ملی بیٹھ جاتے خدا کی نعمتوں سے جائز طور پر فائدہ اٹھانے کی اجازت آپ ضروری لیکن تن پروری اور عیش نہ اپنے لئے پسند فرمایا نہ عام مسلمانوں کیلئے۔

(ب) ماہ عالم ایک شہزادے کا نام تھا جو شاہ عالم بادشاہ دہلی کے نواسوں میں سے تھا اور غدر میں اس کی عمر صرف گیارہ برس کی تھی شہزادے ماہ عالم کے باپ مرزا انوروز حیدر دیگر خاندان شاہی کی طرح بہادر شاہ سرکار سے سو روپے ماہوار تنخواہ پاتے تھے مگر ان کی والدہ کے پاس قدیم زمانے کا بہت سااندوختہ تھا اس لئے ان کو اس روپے کی چنداں ضرورت نہیں تھی اور وہ بڑی بڑی تنخواہوں کے شہزادوں کی طرح گزراوقات کرتے تھے۔

سوال نمبر IV:۔ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔

(الف) تمہارے نعرۂ حق سے دہل رہی ہیں زمین
بنائے جائیں گے ذرے گگا کے سیارے
سپاہوں سے نہ گھبرائیں یاں کے مارے
سحر قریب ہے اب ہنس پڑیں گے نظارے

(ب) اسی تابش میں چمکی تھیں مسلمانوں کی شمشیریں
اٹھی فولاد کے دیووں سے ٹکراتی تھیں تکبیریں

سوال نمبر V:۔ بحوالہ شاعر کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

(الف) آشک آنکھوں میں [illegible] لہو آتا ہے جب نہیں آتا
ہوش جاتا نہیں رہا لیکن جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا

(ب) بات کرنی مجھے مشکل کبھی ایسی تو نہ تھی
جیسی اب ہے تیری محفل کبھی ایسی تو نہ تھی
لے گیا چھین کے کون آج ترا صبر وقرار
بے قراری تجھے اے دل کبھی ایسی تو نہ تھی

سوال نمبر VI:۔ دو طلباء کے درمیان موجودہ امتحانی نظام کے نقائص پر مکالمہ تحریر کریں۔ (یا)

مندرجہ ذیل اقتباس غور سے پڑھیے اور آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

آزادی انسان کا پیدائشی حق ہے اس کی فطرت یہ ہے کہ وہ اجتماعی زندگی بسر کرے اور جماعتی نظام کی کامیاب ترین شکل یہ ہے کہ جماعت کے تمام افراد یہ محسوس کریں کہ انہیں فکر وعمل کی آزادی حاصل ہے اور انہیں معاشرے کے انتظام میں برابر دخل ہے انسان کو اللہ نے عقل عنایت فرمائی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے بہرہ مند کیا عقل وفکر کی ان امتیازی خصوصیات کا تقاضا ہے کہ انسان کو رائے ظاہر کرنے کی آزادی حاصل ہو اور جو نظام سیاست یا معیشت کارفرما ہے اس کے حسن وقبح پر رائے دینے کا اسے اختیار ہو۔

(۱) اس پیراگراف کا موزوں عنوان تجویز کریں؟

(۲) جماعتی نظام میں فرد کی آزادی کی کیا اہمیت ہے؟

(۳) کیا آزادی انسان کا پیدائشی اور فطری حق ہے؟

(۴) فرد کو معاشرے کے حسن وقبح پر نکتہ چینی کا حق حاصل ہونا چاہیئے یا نہیں؟